REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم شنبہ

۵ صفر ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ ۔ ۳۱ ظہور ۱۳۳۶ ہش ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء ۔ نمبر ۲۰۵

ربوہ کے ارد گرد سیلاب زدہ علاقے میں خدام الاحمدیہ اور لوکل انجمن کی شاندار امدادی مساعی

گھری ہوئی دیہی بستیوں کو امداد بہم پہنچانے کے علاوہ ربوہ اور لالیاں کی درمیانی سڑک پر ایک ہزار سے زائد مسافروں کو گہرے پانی میں سے گزار کر دوسری طرف پہنچایا گیا

چنیوٹ اور ربوہ کے درمیان دریائے چناب کا پل اب خطرہ سے پوری طرح محفوظ ہو چکا ہے

ربوہ ۳۰ اگست۔ نظارت امور عامہ کے زیر نگرانی مجلس خدام الاحمدیہ اور لوکل انجمن کے امدادی دستے کل بھی سارا دن سیلاب زدہ علاقہ میں مصیبت زدگان سیلاب کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے میں ہمہ تن مصروف رہے۔ منہدم مکانوں کے ملبہ میں سے سامان نکالنے۔ سینکڑوں من گندم کو محفوظ مقامات پر پہنچانے اور گھرے ہوئے لوگوں کو نکالنے کے علاوہ انہوں نے ربوہ اور لالیاں کی درمیانی سڑک پر تین تین فٹ پانی میں ڈوبے ہوئے دو میل لمبے ٹکڑے میں سے ایک ہزار سے زائد مسافروں اور ان کے سامان کو بسہولت گزارا۔ اسی طرح بھیڑوں اور بکریوں کے متعدد ریوڑوں کو بھی ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچایا گیا۔ جو مسافر اور بھیڑ بکریوں کے ریوڑ شام پڑ جانے کے باعث آگے نہ جا سکتے تھے۔ انہیں ربوہ میں ٹھہرانے اور ہر ممکن سہولت بہم پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔

ربوہ کے قریب دریائے چناب پر پل کے حفاظتی پشتہ میں گہرا اور وسیع شگاف پڑ جانے کی وجہ سے پل کو جو خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ وہ خدام کی ان تھک کوششوں کی وجہ سے اب بفضلہ تعالیٰ دور ہو چکا ہے۔ اور پل محفوظ حالت میں ہے۔

دوسرے روز کی امدادی سرگرمیوں کا آغاز

سیلاب کے دوسرے روز آغاز کار کے طور پر ناظر صاحب امور عامہ مکرم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب نے صبح ہی ایک اجلاس بلا کر متاثرہ علاقے میں منظم اور مؤثر طریق پر امداد بہم پہنچانے کے سلسلہ میں کارکنوں کو ضروری ہدایات دیں۔ اس اجلاس میں ان دیگر کارکنوں کے علاوہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور لوکل انجمن احمدیہ کے جنرل پریذیڈنٹ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب بھی شریک ہوئے۔ اس اجلاس میں ارد گرد کے متاثرہ علاقے میں باہمت نوجوانوں کی امدادی پارٹیاں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔

چناب کے پل پر امدادی دستہ کی روانگی

چنانچہ بارہ نوجوان خدام پر مشتمل ایک پارٹی دریائے چناب کے پل پر روانہ کی گئی ہے۔ تاکہ وہ اس پارٹی کو جا کر فارغ کر سکے۔ جو گزشتہ شام سے وہاں مصروف کار تھی۔ ان خدام نے وہاں دن بھر ریلوے انسپکٹر آف ورکس لائل پور جناب ایم ایس شوکت صاحب کی زیر ہدایت پل کے حفاظتی پشتہ کے شگاف میں مزید پتھر ڈال کر اس ستون کو مضبوط بنانے میں مدد دی۔ جسے ایک روز قبل شدید خطرہ لاحق ہو گیا تھا۔ خود انسپکٹر صاحب آف ورکس کی رپورٹ کے مطابق خدام کی ... [illegible]

مساعی کے نتیجہ میں خطرہ دور ہو چکا ہے۔ اور اب پل کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ محفوظ حالت میں ہے۔

موضع احمد نگر میں سیلاب کی تباہ کاری

ربوہ سے دو میل کے فاصلہ پر موضع احمد نگر کو ہر چند کہ وہ اونچی جگہ پر واقع ہے سیلاب سے شدید نقصان پہنچا ہے۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

شیخ عبدالماجد صاحب امجد ابن مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ لاہور سیکنڈری بورڈ کے امتحان ادیب عالم میں ۵۰۱ نمبر حاصل کر کے اول آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو مزید دینی و دنیوی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— کل نو دس بجے دن کے قریب حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ لیکن دو گھنٹے کے بعد قدرے سنبھل گئی۔ اس کے بعد رات کے دس بجے تک بے چینی کی تکلیف رہی بعد میں بمشکل چار گھنٹے کے قریب نیند آئی۔ اس وقت طبیعت پر سکون ہے۔ گو کمزوری بہت زیادہ ہے احباب دعائے صحت فرمائیں۔

— ربوہ ۳۰ اگست۔ کل پھر محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کو ۱۰۰۴ درجہ بخار رہا۔ شام کے وقت بخار اترا۔ اور طبیعت پر سکون محسوس ہوا نقاہت بہت زیادہ ہے بولنا ابھی ممکن نہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

سلامتی کونسل کشمیر کے مسئلہ پر ۲۴ ستمبر کو پھر غور کرے گی۔

نیویارک ۳۰ اگست۔ ایک امریکی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اگلے ماہ کی ۲۴ تاریخ کو کشمیر کے سوال پر پھر بحث کرے گی۔ کل سفیر پاکستان مقیم واشنگٹن مسٹر محمد علی نے امریکی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ بعد میں انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ میں نے مسئلہ کشمیر کے ضمن میں جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے متعلق بات چیت کی ہے۔ نیز اس ملاقات میں مشرقی وسطیٰ کی صورت حال بھی زیر غور آئی تھی۔

— کراچی ۳۰ اگست۔ کل یہاں پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اجلاس گزشتہ تین روز سے ہو رہا تھا جس میں ملک کی سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا۔

ضروری اطلاع

چونکہ بوجہ سیلاب آمد و رفت اور ڈاک کی ترسیل بند ہے۔ اس لئے مورخہ ۳۰ اگست ۱۹۵۷ء سے تا اطلاع ثانی اخبار الفضل چار صفحے کا شائع کیا جائے گا۔

مینیجر الفضل

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ راگست ۱۹۵۷ء

الٹا استدلال

(۱)

ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اپنے ٹریکٹ میں لکھتے ہیں:۔

"میاں محمود احمد صاحب کے مریدوں میں سے کوئی قرآن نہیں کھول کر دیکھتا۔ حدیث اور تعامل اسلام پر نظر نہیں ڈالتا۔ خلافت راشدہ پر غور نہیں کرتا حضرت مسیح موعود کی وصیت کو نہیں پڑھتا۔ بس سب کے سب اس ایک بات کو سینہ سے لگائے پھرتے ہیں کہ تم نے مولوی نورالدین صاحب کے ہاتھ پر کیوں بیعت کی تھی۔ سمجھ نہیں آتا۔ کہ اگر ہماری یہ تقلید کورانہ ایسی ہی اہم ہے کہ قرآن کریم وحدیث۔ تعامل اسلام حضرت مسیح موعود کی وصیت وغیرہ سب اس کے سامنے کالعدم اور ناقابل توجہ ہیں۔ تو پھر چاہیئے کہ آج ہماری تقلید کرتے ہوئے میاں محمود احمد صاحب کے ہاتھ پر بیعت نہ کریں اور ان کی خلافت کو ایک بدعتی خلافت سمجھیں اور ان کے عقائد کو سخت ضلالت اور گمراہی کے عقائد سمجھیں۔ لیکن اگر وہ یہ کہیں کہ تم اب غلطی کر رہے ہو تو معلوم ہوا کہ ہم غلطی بھی کر سکتے ہیں خواہ پہلے کریں یا پیچھے کریں پس ہمارا فعل تو تمہارے لئے کوئی حجت نہ رہا۔

تمہارا فرض ہے کہ ہمارے افعال کو قرآن اور حدیث۔ تعامل اسلام۔ حضرت مسیح موعود کی وصیت اور مختلف تحریروں پر رکھ کر پرکھو۔ جس فعل کو ان کے مطابق پاؤ اسے مان لو جسے خلاف پاؤ اسے نہ مانو آگے پیچھے کے معاملہ کو چھوڑ دو۔ جو پیچھے اگر غلطی کر سکتا ہے وہ پہلے بھی کر سکتا تھا کسی فعل میں اگر بعد میں اگر غلطی ہو سکتی ہے تو پہلے بھی ہو سکتی ہے۔ پس ہمارا کوئی فعل غلط ہو یا صحیح کسی محقق کے لئے حجت نہیں اہل تحقیق اور حق پرستوں کا تو یہ شیوہ ہونا چاہیئے کہ قرآن اور حدیث اور حضرت مسیح موعود کی اپنی تحریروں اور وصیت کو مقدم کریں اور ان کی اتباع کریں۔ خدا کے سامنے جوابدہی کے وقت یہ عذر لنگ تو کام نہیں آئے گا۔ کہ پیغامیوں نے مولوی نورالدین صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر لی اس وقت نہ پوچھا جائیگا کہ پیغامیوں کی تقلید اتنی اہم تھی۔ تو صرف ایک معاملہ میں ہی کی۔ باقی میں کیوں نہ کی؟ جہاں اپنے مطلب کی بات نظر آوے وہاں تقلید کرنا اور جہاں خلاف پڑے وہاں بیزاری ظاہر کرنا درحقیقت یہ اپنے خواہش نفس کی تقلید ہے نہ کہ کسی اور کی اور میں نے صاف طور ذکر کر دیا ہے۔ کہ کن حالات میں مولوی نورالدین صاحب کی بیعت کی گئی تھی"۔

ڈاکٹر صاحب یہ مغالطہ ڈالنا چاہتے ہیں کہ احمدیوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیعت صرف اس لئے کی ہے کہ پیغامیوں نے بھی حضرت مولانا نورالدین رضؓ خلیفہ اولؓ کی بیعت کر لی تھی۔ حالانکہ جنہوں نے خلافت ثانیہ کی بیعت کی ہے انہوں نے علیٰ وجہ البصیرت قرآن و سنت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مسلمات اور تحریرات پر خوب غور کر کے بیعت کی ہے ورنہ احمدی تو یہ بات اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ پیغامی بزرگوں نے محض دنیاوی مصلحت کی بناء پر بیعت کی تھی۔ اور یہ ایک معجزہ تھا۔ باوجودیکہ ان کے دل پھر گئے ہوئے تھے۔ ان کی ہوشیاری اور آزاد خیالوں کو مقید کر دیا گیا تھا تاکہ وہ ایسے نازک حالات میں فتنہ پیدا کر کے جماعت کو تہس نہس نہ کر دیں اللہ تعالےٰ کے کام لینے کے طریقے نرالے ہیں وہ خدا جس نے فرعون کے گھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پرورش کرایا وہ خدا تعالےٰ جس نے انگریز جیسے دجال کی عملداری میں اپنے مسیح موعود کو پروان چڑھایا . . . . یہ ایک معجزہ تھا کہ اسی خدا نے باندھ کر قدرت ثانیہ کی بنیاد رکھوائی۔

الغرض ہر احمدی اس کو ایک معجزہ خیال کرتا ہے اور پیغامیوں کی کورانہ تقلید نہیں کرتا احمدی تو صرف یہ سمجھتے ہیں کہ پیغامی خلافت کو قدرت ثانیہ کا ظہور تسلیم کر کے منکر ہو گئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے پیش نظر دین نہیں بلکہ صرف دنیا ہے وہ شروع ہی سے آزاد خیالیوں کے دلدادہ تھے۔

بہرحال یہ بسا غنیمت ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے صاف صاف لفظوں میں تسلیم کر لیا ہے کہ پیغامی بزرگ بھی غلطی کر سکتے ہیں اور حقیقت بھی یہ ہے کہ اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ انکی نیتیں درست تھیں تو ہم اب بھی انہیں یقین دلاتے ہیں کہ قادیان سے علیحدگی میں انہوں نے سخت غلطی کھائی تھی ان کا یہ فعل ضرور ایک حد تک جماعت اور تحریک احمدیت کے لئے نقصان رساں ہوا ہے۔ پیغامی بزرگوں نے جیسا کہ ڈاکٹر صاحب کے ٹریکٹ کے آخری پیرا سے جو ہم نے شروع میں نقل کیا ہے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے ایسے اختلافات کو جو محض سطحی تھے اپنی علیحدگی کو برحق ثابت کرنے کے لئے اتنا اچھالا کہ اس سے نہ صرف جماعت میں تفرقہ پڑ گیا۔ بلکہ مخالفین احمدیت کے ہاتھ جماعت کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے کا ایک مزید ہتھیار دے دیا۔

—(باقی)—

احمدی نوجوانوں کی توجہ کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنی حالت کو سدھارنے اور دین کی خدمت کے لئے تقویٰ اور سعی سے کام لینے کی طرف توجہ کریں۔ آج اسلام غربت میں ہے اور اگر آج کوئی جماعت اسے قائم نہ کرے تو تھوڑے عرصہ میں کوئی اس کا نام لیوا بھی باقی نہ رہے گا"۔

(شعبہ تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی)

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ قادیان کے لئے ۶۔ ۷ اور ۸ راکتوبر ۱۹۵۷ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔ احباب نوٹ فرما لیں اور جو دوست ان تاریخوں پر قادیان جانا چاہیں وہ حسب قواعد حکومت سے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر لیں۔ فقط والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ناظر حفاظت مرکز ہند ربوہ

درخواست دعا مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب امیر جماعت احمدیہ پتوکی ضلع لاہور عرصہ ایک ماہ سے پھیپھڑوں کی خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرما دیں۔

(خاکسار مرزا سعید احمد ضیاء (الاسلام پریس ربوہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے محاسن و فضائل پر علمائے سلسلہ کی تقاریر

ربوہ میں منعقدہ جلسہ سیرت النبیؐ کی مفصل روئداد

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی)

(۲)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مکرم مولوی محمد شریف صاحب نے فرمایا:- مشرکین مکہ آپ سے کئی دفعہ شکست کھا چکے تھے۔ لیکن ایک رؤیا کے مطابق آپ حج کرنے آئے۔ تو انہوں نے اجازت نہ دی۔ جنگوں میں تین تین سو مسلمانوں نے کفار کے چھکے چھڑا دیئے تھے۔ اور اس وقت آپ کے ساتھ پندرہ سو جان نثار تھے۔ آپ بڑی آسانی سے مکہ والوں کو شکست دے سکتے تھے۔ لیکن آپ نے حدیبیہ کے مقام پر ان سے صلح کرلی۔ مسلمانوں نے گو بُرا منایا۔ مگر آپ نے اس معاہدہ کو بھی جو زیادہ سے زیادہ تر کفار کے حق میں تھا۔ لفظاً لفظاً پورا کیا۔

غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے معاہدات اور سابقہ معاہدات کا جتنا پاس کیا ہے اور جس طرح انہیں لفظاً اور معناً پورا کیا ہے۔ اس کی نظیر ملنی مشکل ہی نہیں محال ہے۔ اور آپ کے پاک نمونہ پر چل کر آج بھی دنیا میں مکمل طور پر امن بحال ہوسکتا ہے۔

مکرم مولانا ابو العطاء صاحب کی تقریر

مولانا ابو العطاء صاحب نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم رحمۃ للعالمین" تھے پر نصف گھنٹے تقریر کی۔ آپ نے فرمایا اگر بنی نوع انسان حیوانات۔ جمادات نباتات وغیرہ تمام پر غور کیا جائے۔ اور پھر آپ کی بعثت کے فیوض اور برکات کو دیکھا جائے تو ہر شخص محسوس کرے گا۔ کہ آپ کا ذرہ ذرہ پر احسان موجود ہے۔ میں اس وقت صرف عالم انسان کو لیتا ہوں۔ آپ کے زمانہ میں مشرک عیسائی اور یہودی سب موجود تھے۔ اور اپنی بدکرداری کے باعث مستوجب سزا تھے۔ اور مغضوب اور ضالین قرار پا چکے تھے۔ تمام مذاہب نے انہیں بخشش اور نجات سے مایوس کردیا تھا۔ ایک قوم تناسخ کا چکر بتاتی تھی۔ تو دوسری کفارہ کا پیچیدہ مسئلہ پیش کرتی تھی۔ اور کہتی تھی۔ کہ مسیح علیہ السلام کی صلیبی موت پر ایمان لائے بغیر نجات ممکن نہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہتا تھا۔ کہ مسیحی ہونے کے بعد اگر کوئی شخص گناہ کرے تو اس کا کوئی کفارہ نہیں۔ اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اے گنہ گارو۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تم خدا تعالے کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ میں تمہارے لئے رحمت بن کر آیا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے سب گناہوں کو معاف کردے گا بشرطیکہ تم سچی توبہ کرو۔ آپ کا پیغام مردہ انسانیت کے لئے آبحیات کا پیغام تھا۔

نسل انسانی کو تفریق نے کچل کے رکھ دیا تھا۔ ہر قوم اپنے آپ کو دوسرے سے برتر سمجھتی تھی۔ بلکہ ہر فرد اپنے آپ کو دوسرے سے ممتاز خیال کرتا تھا۔ انبیاء سابقہ نے بوجہ مختص القوم ہونے کے اس مرض کا کوئی مداوا پیش نہ کیا۔ لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں تمام بنی نوع انسان کو ایک پلیٹ فارم اور ایک سٹیج پر جمع کرنے آیا ہوں۔ کوئی شخص پیدائشی طور پر گنہ گار نہیں۔ بلکہ ہر شخص فطرتاً معصوم ہے۔ گویا آپ نے اکہ دنیا کا نقطہ نگاہ ہی بدل دیا۔ آپ کا یہ پیغام کتنا مستحکم اور دبی ہوئی انسانیت کو ابھارنے والا تھا۔ یہ پیغام مشرق کا کوئی رشی یا مغرب کا کوئی ریفارمر نہیں لایا۔ بلکہ یہ پیغام ہمارے پیارے آقا لائے جن کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

آپ کی بعثت سے قبل کئی انبیاء آچکے تھے ان کی قومیں اپنے ہی نبیوں اور رشیوں کو نبی اور رشی تسلیم کرتیں۔ دوسروں کو نہیں۔ ہر قوم کا خدا دیوتا اور نبی الگ الگ تھا۔ کسی دوسرے کے رشی اور نبی کا احترام نہیں کیا جاتا تھا۔ مگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان من امة الا خلا فيها نذير۔ اے لوگو ہر قوم اور ملت میں خدا تعالیٰ کے پیارے آئے ہیں۔ اور یہ سب ایک ہی شمع کے پروانے ہیں۔ ایک ہی آستانہ کی طرف اشارہ کرنے والے ہیں۔ تم ان سب کو اپناؤ۔ اور ان کے نمونہ پر چلو۔ گویا آپ نے سب اقوام کے نبیوں کو اکٹھا کردیا اور نسل انسانی کو وحدت کا پیغام دیا۔ اور کہا اے دھتکارے ہوئے لوگو! اے کچلی اور روندی ہوئی نسل انسانی! تم میری رحمت کے نیچے آجاؤ۔ میں تمہارے لئے رحمت بن کر آیا ہوں۔ اس طرح آپ نے تمام تفرقوں کو مٹا دیا۔

پھر آپ نے فرمایا۔ اے لوگو تمہیں اختلاف مذہب فساد پر آمادہ نہ کرے۔ تم رواداری اختیار کرو۔ میرا دین تم سے الگ ہے۔ لیکن تم اپنے دین پر عامل رہنا چاہو تو رہو لکم دینکم ولی دین۔ پھر مسلمانوں کو یہ تعلیم دی کہ لا تسبوا الذين يدعون من دون الله تم مشرکین کے بتوں کو بُرا نہ کہو۔ لوگ مذہب کے لئے غیرت کی وجہ سے کٹ مرتے ہیں۔ لیکن آپ نے فرمایا لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی پھر فرمایا وقل الحق من ربكم فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر میں تم پر کسی قسم کا جبر روا نہیں رکھتا۔ میں پیغام حق تمہیں سناتا ہوں۔ آگے تمہیں اختیار ہے چاہو تو اُسے قبول کرو۔ اور چاہو تو اس کا انکار کردو۔

پھر حضورؐ نے فرمایا۔ میں مذہب کے سلسلہ میں کسی جبر کا قائل نہیں۔ میں تو دلیل برہان اور اطمینان قلب کے حاصل ہو جانے کے بعد تبدیلیٔ مذہب کا قائل ہوں۔ ليهلك من هلك عن بينة ويحيى من حى عن بينة۔ اب دیکھو آپ نے کس طرح حریت ضمیر اور وسعت نگہ بنی نوع انسان کو بخشی آپ نے نسل انسانی کو فرش سے عرش تک پہنچا دیا۔ سب کو مساوی درجہ دیا۔ اور اپنی رحمت کے دروازے سب کے لئے کھول دیئے۔

دیکھو اہل مکہ نے آپ کو کس قدر ایذائیں دیں۔ ان کے تصور سے بھی انسان کی روح کانپ اٹھتی ہے۔ لیکن پھر بھی آپ کی ذات ان کے لئے رحمت کا موجب بنی رہی۔ جب تک انہوں نے ظلم کی انتہا کر کے آپ کو ہجرت پر مجبور نہیں کردیا۔ ان پر کوئی عذاب نہیں آیا چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے ما كان الله ليعذبهم وانت فيهم لیکن جب اہل مکہ نے آپ کو شہر سے نکال دیا۔ تو ان کی ہلاکت کا دور آیا۔ پھر فتح مکہ ہوئی۔ مشرکین مکہ اپنی کرتوتوں کی وجہ سے خوف کھا رہے تھے کہ اب قانون کے مطابق ان کی موت یقینی ہے۔ لیکن ان کی حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اذهبوا انتم الطلقاء لا تثريب عليكم اليوم اس میں شبہ نہیں۔ کہ تم نے مجھ پر بڑے ظلم کئے ہیں۔ اور آج خدا تعالےٰ نے مجھے تم پر مکمل غلبہ دیا ہے میں اگر چاہوں تو تمہارے جرموں کی مناسب سزا دے سکتا ہوں۔ لیکن مجھے خدا تعالیٰ نے رحمۃ للعلمین بنا کر بھیجا ہے۔ جاؤ تم آزاد ہو۔ میں آج تم سے کوئی باز پرس نہیں کروں گا۔ غرض آپ اپنے جانی دشمنوں کے لئے بھی رحمت تھے۔

طائف میں اوباش آپ کے پیچھے کتے چھوڑ دیتے ہیں۔ پتھر مارتے ہیں۔ آپ کے ٹخنے لہو لہان ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کا فرشتہ آتا ہے۔ اور کہتا ہے یا رسول اللہ اگر آپ چاہیں۔ تو اس پہاڑ کو طائف والوں پر دے ماروں۔ مگر آپ یہی دعا کرتے ہیں اللهم اهد قومى فانهم لا يعلمون اے اللہ یہ میری امت ہے۔ تو انہیں ہدایت نصیب کر دہ جو کچھ کر رہے ہیں حقیقت نہ جاننے کی وجہ سے کر رہے ہیں۔

غزوہ احد میں آپ کا دانت شہید ہو جاتا ہے۔ اور خود کا کیل آپ کے سر میں گھس جاتا ہے جس کی وجہ سے آپ بیہوش ہو جاتے ہیں۔ لیکن جونہی ہوش آتا ہے آپ یہ دعا کرتے ہیں اللهم اهد قومى فانهم لا يعلمون غرض آپ کا وجود دشمنوں کیلئے بھی سراپا رحمت تھا آپ نے اپنی زندگی میں مشرکین سے مسلسل جنگیں لڑیں۔ آپ کے صحابہ شہید ہوئے لیکن آپ نے اپنے ہاتھ سے کسی ایک انسان کو بھی قتل نہیں کیا۔ اور یہ اس وجہ سے تھا۔ کہ آپ کو خدا تعالےٰ نے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا تھا۔ آپ بلا امتیاز دوست اور دشمن سب کیلئے سراپا رحمت تھے۔ انسانی طبقات میں سب سے زیادہ قابل رحم یتیم ہوتا ہے۔ ان کے متعلق آپ کیسی شاندار تعلیم دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ دالو تمہاری بربادی کا موجب ہی یہی ہے کہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور جو قوم یتامیٰ کا خیال نہیں کرتی۔ وہ تباہ و برباد ہو جاتی ہے۔ زندہ قومیں یتامیٰ کے اندر احساس خودداری پیدا کرتی ہیں۔ پھر آپ نے فرمایا۔ اگر تم چاہتے ہو۔ کہ قیامت کے دن تمہیں میرا ساتھ نصیب ہو۔ تو یتامیٰ کی پرورش کرو۔ کیونکہ انا و کافل الیتیم کہاتین میں اور یتیم کا پرورش کنندہ ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے۔ اور آپ نے سبابہ اور وسطیٰ دونو انگلیوں کی طرف اشارہ کیا۔

پھر ایک طبقہ غلاموں کا ہے۔ جو مظلوم اور قابل رحم ہے۔ آپ نے ان کے ساتھ جو محبت اور شفقت کا سلوک کیا وہ بھی عدیم النظیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب صنادید مکہ آپ کی مخالفت پر کمربستہ ہو گئے۔ تو یہ مظلوم طبقہ آپ کی مدد پر ہر طرح تیار رہا۔ اور بعد میں اس طبقہ نے اسلام میں جو تکریم اور عزت حاصل کی۔ اسلام کے سوا اور کوئی مذہب اس کی مثال نہیں پیش کرسکتا۔ آپ کے حُسن سلوک کی وجہ سے باوجود آزاد کر دینے کے بعض غلاموں نے آپ سے جدا ہونا قبول نہ کیا۔

(باقی آئندہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی مال کو بڑھاتی رہے۔

اٹھرا کی قاتل محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ اٹھرا کا ساٹھ سالہ مجرب علاج قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۱/۸ مکمل کورس پندرہ روپے ۱۵/- ملنے کا پتہ حکیم عبد القدیر گانی سید مٹھا بازار لاہور

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ اور لوکل انجمن کی امدادی مساعی (بقیہ صفحہ اول)

چنانچہ بیس افراد پر مشتمل ایک امدادی پارٹی وہاں کے گھری ہوئی آبادی کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کے لئے روانہ کی گئی اگرچہ اب تمام علاقے میں سیلاب کا زور ٹوٹ چکا ہے۔ اور پانی کافی اتر گیا ہے پھر بھی ربوہ اور احمد نگر کی درمیانی سڑک ابھی تک زیر آب ہے۔ اور سڑک سے موضع تک پہنچنے کے لئے کافی گہرے پانی میں سے گذر کر جانا پڑتا ہے۔ چنانچہ بیس خدام کی یہ پارٹی گہرے پانی کو عبور کرتی ہوئی وہاں پہنچی۔ موضع میں شمال اور مشرق کی جانب واقع تمام مکانوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اور ان میں سے اکثر گر گئے ہیں اور اندازاً ایک صد کے قریب مکان سیلاب کی نذر ہوئے ہیں۔ امدادی پارٹی کے افراد نے شام تک نہایت محنت سے کام کر کے بہت سے گرے ہوئے مکانوں کے ملبہ میں سے لوگوں کا سامان نکالا۔ اور سینکڑوں من گندم کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے میں مدد دی۔ ہر چند کہ موضع کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچا ہے۔ لیکن چونکہ وہاں نظارت امور عامہ کی طرف سے سیلاب آنے کی بروقت اطلاع پہنچا دی گئی تھی۔ اس لئے وہاں کے لوگ ہر صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے پہلے ہی سے تیار تھے۔ چنانچہ سیلاب کا انتہائی زور ہونے کے باوجود وہاں بفضلہ تعالیٰ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ربوہ اور لالیاں کی درمیانی سڑک پر امدادی کام

ربوہ اور لالیاں کی درمیانی سڑک پر دو میل کے ٹکڑے میں ابھی تک کافی گہرا پانی کھڑا ہے۔ اور سڑک بُری طرح اُدھڑ جانے کے باعث اس میں سے گذرنا خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ اس لئے پچیس آدمیوں کا نہایت مضبوط امدادی دستہ وہاں بھیجا گیا۔ تاکہ رُکے ہوئے مسافروں کو اس میں سے خیریت کے ساتھ گذارنے میں مدد دی جاسکے اس دستے کے آدمیوں نے بہت گہرے اور تیز رَو پانی کے ٹکڑے کی دونوں جانب کھڑے ہو کر رسوں کی مدد سے قریباً بارہ سو مسافروں کو جو زیادہ تر سرگودھا کی جانب سے پیدل یا بسوں وغیرہ میں آرہے تھے۔ معہ ان کے سامان کے بسہولت گذارا اسی طرح بھیڑ۔ بکریوں کے متعدد گلوں کو جو مجموعی طور پر ایک ہزار سے زائد جانوروں پر مشتمل تھے۔ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچانے میں مدد دی۔ پانی میں سے گذرتے ہوئے بھیڑیں ڈوب ڈوب جاتی تھیں۔ اگر خدام ان کو نہ سنبھالتے تو بہت سی بھیڑیں ڈوب کر ہلاک ہو جاتیں۔ علاوہ ازیں جو مسافر اور بھیڑوں کے گلے شام پڑ جانے کے باعث آگے سفر جاری نہ رکھ سکتے تھے۔ انہیں ربوہ میں ٹھہرانے اور انہیں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔

چک منتھراں کے مصیبت زدگان سیلاب

اطلاع موصول ہونے پر ایک امدادی پارٹی چک منتھراں روانہ کی گئی یہ گاؤں ربوہ سے ایک میل جانب شمال واقع ہے۔ وہاں بہت سے آدمی پانی میں گھرے ہوئے تھے۔ چنانچہ کشتی کے ذریعہ ان کو وہاں سے نکال کر محفوظ مقام پر پہنچایا گیا۔

مسافروں اور پناہ گزینوں کیلئے خورد ونوش کا انتظام

کل بھی ربوہ کے مہمان خانہ کی طرف سے رکے ہوئے مسافروں پناہ گزینوں نیز کنسٹیبلز اور ریل پر کام کرنے والے ریلوے کے عملے کے لئے خورد ونوش کا انتظام کیا گیا۔

علاقے بھر میں چارہ کی شدید قلت

اس سارے علاقے میں چارہ کی شدید قلت ہے۔ کیونکہ قریباً تمام کا تمام چارہ اور توڑی وغیرہ سیلاب کی نذر ہو گئی ہے۔ اسی طرح کماد کے سوا جو پہلے ہی اس علاقے میں بہت کم پیدا ہوتا ہے تمام فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ حتیٰ کہ جانوروں کے لئے سبز چارہ میسر آنے کی بھی کوئی صورت نہیں ہے ان حالات میں یہاں جانوروں کے لئے چارہ کے انتظام کی سخت ضرورت ہے۔ ورنہ جانور بھوکوں مر جائیں گے۔

بجلی کی سپلائی تاحال منقطع ہے

ربوہ اور اس کے گرد و نواح کے علاقے میں بجلی کی سپلائی تاحال منقطع ہے۔ اور خیال ہے۔ کہ ابھی کئی روز تک بجلی کی سپلائی بحال نہیں ہو سکے گی۔ کیونکہ چنیوٹ (جہاں شہر کے بعض حصوں میں ابھی تک چار سے چھ چھ فٹ تک پانی کھڑا ہوا ہے) کا بجلی گھر بری طرح زیر آب ہے۔

تصحیح

مورخہ ۲۹ اگست ۵۷ء کے پرچہ میں چوتھے صفحہ پر جو نظم شائع ہوئی ہے۔ وہ مکرم ابن اللہ خان صاحب سالک ربوہ کی ہے۔ ان کا نام سہو کتابت سے رہ

مغربی پاکستان کے اکثر علاقوں میں سیلاب کا زور کم ہو رہا ہے

جھنگ گھمیانہ اور چنیوٹ کے ارد گرد صورت حال ابھی تک نازک ہے

لاہور۔ ۳۰ اگست۔ مرالہ اور خانکی کے مقام پر سیلاب کا پانی برابر گر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے تمام بالائی علاقوں میں سیلاب کے زور میں کافی کمی ہو گئی ہے۔ اب زیریں علاقوں کے بندوں پر زور بڑھ رہا ہے۔ جھنگ گھمیانہ اور چنیوٹ کے علاقوں میں صورت حال ابھی تک نازک ہے۔ اور ان علاقوں کے انخلاء میں فوج مدد دے رہی ہے۔ نیز گھرے ہوئے لوگوں کو ہوائی جہاز کے ذریعہ خوراک پہنچائی جارہی ہے۔ جھنگ گھمیانہ میں سیلاب کا زور کم کرنے کے لئے بند کو ایک طرف سے توڑ دیا گیا ہے۔ سندھنائی کے قریب جھنگ کے دوسرے کو بھی کہیں کہیں سے کاٹ دیا جائیگا۔ تاکہ وہاں بھی سیلاب کے زور میں کمی واقع ہو سکے۔ شاہدرہ کے قریب راوی کی سطح گر رہی ہے۔ اور لاہور کو اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔

کل وزیر اعلےٰ جناب سردار عبدالرشید نے تین گھنٹے تک سیلاب زدہ علاقوں کا فضائی دورہ کیا۔ انہوں نے مصیبت زدگان سیلاب کو امداد بہم پہنچانے کے لئے ۵ لاکھ روپے منظور کئے ہیں۔

مختصرات

کراچی:۔ ۳۰ اگست مغربی پاکستان کے نامزد گورنر جناب اختر حسین کل سہ پہر بغداد سے کراچی پہنچ گئے ہیں۔

کوئٹہ:۔ ۳۰ اگست کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں رائے دہندگان کی ابتدائی فہرستوں کا کام قریباً مکمل ہو گیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر جناب ایف۔ ایم۔ خاں کام کا جائزہ لینے کی غرض سے آج کل ان ڈویژنوں کا دورہ کر رہے ہیں

کراچی:۔ ۳۰ اگست ری پبلکن پارٹی کے زیر اہتمام کل کراچی میں ایک جلسہ عام منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ڈاکٹر خاں صاحب۔ کرنل عابد حسین اور ری پبلکن پارٹی کے دیگر زعماء حاضرین سے خطاب کریں گے۔

کراچی:۔ ۳۰ اگست وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور ملایا کے جشن آزادی میں شریک ہونے کے لئے کل سہ پہر کراچی سے کوالالمپور روانہ ہو گئے ہیں۔

کراچی۔ ۳۰ اگست۔ جاپان کا پانچ ممبران پر مشتمل ایک پارلیمانی وفد چار دن کے دورے پر کل کراچی پہنچ رہا ہے۔

قاہرہ ۳۰ اگست۔ آئندہ پیر کو قاہرہ میں عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس ...م ہو رہا ہے۔ جس میں عرب ملکوں کے وزراء خارجہ شریک ہوں گے۔

لندن۔ ۳۰ اگست۔ کل یہاں تخفیف اسلحہ کانفرنس میں روسی نمائندے نے مغربی طاقتوں کی پیشکردہ تجاویز مسترد کر دیں۔

قومی اسمبلی کی کارروائی

کراچی۔ ۳۰ اگست۔ کل قومی اسمبلی نے پانچ بل منظور کئے آج غیر سرکاری بلوں پر غور ہوگا۔ اس سے اگلے روز مغربی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال پر بحث کی جائے گی۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے (منیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

نئے دانت بنوانے اور بغیر درد کے نکلوانے اور عینکوں کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ ڈاکٹر بشیر احمد دندان ساز نزد حویلی چنیوٹ